واعظ الجمعہ
عقیدۂ ختم نبوت
اور قادیانی سازشیں
پیشکش
ادارہ اہل سنت کراچی
مدیر
مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی
معاونین
مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری
مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

عقیدۂ ختمِ نبوت اور قادیانی سازشیں

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

عقیدۂ ختمِ نبوت اور قادیانی سازشیں

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى خاتم الأنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

حضور پُر نور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

عقیدۂ ختمِ نبوّت سے کیا مراد ہے؟

برادرانِ اسلام! عقیدۂ ختمِ نبوت سے مراد یہ ہے، کہ رسولِ اکرم ﷺ، لفظی و معنوی طور پر خاتم النبیین ہیں، یعنی اللہ عزّوجلّ نے سلسلۂ نبوّت حضورِ اکرم ﷺ پر اس طرح ختم فرمادیا ہے، کہ حضور ﷺ کے زمانہ، یا بعد میں کوئی نیا،

ظلّی یا اُمّتی نبی[1] بھی نہیں ہو سکتا، جو شخص حضورِ اکرم ﷺ کے زمانہ میں، یا حضور ﷺ کے بعد کسی کو، کسی بھی نوعیت کی نبوّت کا ملنا جائز جانے، وہ کافر ہے اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے[2]۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت قرآن وحدیث کی روشنی میں

حضراتِ گرامی قدر! اللہ رب العالمین قرآنِ پاک میں سلسلۂ نبوّت کو مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ پر ختم کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا﴾[3]

"محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں، ہاں اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے پچھلے (آخری) ہیں، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے!"۔

---

(۱) قادیانی لوگ، مرزا غلام قادیانی کو (معاذ اللہ) نبی اور رسول تسلیم کرتے ہیں، جبکہ مرزا غلام قادیانی نے خود اپنے لیے ظلّی نبی، بُروزی نبی، اور اُمّتی نبی کے الفاظ استعمال کیے ہیں، اسی عقیدۂ بد کے سبب وہ ختمِ نبوت کے انکاری، اور دائرۂ اسلام سے خارج قرار پائے!۔

(۲) "بہارِ شریعت" عقائد متعلقۂ نبوت، حصہ ۱، ۱/۶۳، بتصرّفٍ۔

(۳) پ ۲۲، الأحزاب: ٤٠.

حضرت سیّدنا قتادۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں فرمایا: "خاتم النبیین سے مراد یہ ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم انبیاء علیہم السلام میں سب سے آخری نبی ہیں"[1]۔

"تفسیرِ قرطبی" میں ہے کہ "خاتم النبیین" کے یہ الفاظ تمام اگلے پچھلے علمائے اُمّت کے نزدیک کامل عموم پر ہیں، جو نصِ قطعی کے ساتھ تقاضا کرتے ہیں اس بات کا، کہ مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہے"[2]۔

امام ابنِ کثیر رحمہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں کہ "یہ آیتِ کریمہ اس مسئلہ میں نص ہے، کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں، اور جب رسولِ کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں، تو رسول بدرجۂ اَولیٰ نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ مقامِ نبوّت، مقامِ رسالت سے عام ہے، ہر رسول نبی ہوتا ہے، مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا"[3]۔

ایک اَور مقام پر اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾[4] "آج میں نے

---

(١) "تفسير ابن جرير" پ ٢٢، الأحزاب، تحت الآية: ٤٠، الجزء ٢٢، صـ٢١.

(٢) "تفسير القرطبي" الأحزاب، تحت الآية: ٤٠، الجزء ١٤، صـ١٧٣.

(٣) "تفسير ابن كثير" پ ٢٢، الأحزاب، تحت الآية: ٤٠، ٣/ ٤٩٥.

(٤) پ ٦، المائدة: ٣.

تمہارے لیے تمہارا دین کامل کردیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی، اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا!"۔

عزیزانِ محترم! خود حضور پرنور ﷺ نے بھی اپنی زبانِ حق ترجمان سے سلسلۂ نبوّت کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: «وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلاَثُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي!»[1] "یقیناً میری اُمّت میں تیس ۳۰ جھوٹے ہوں گے، ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبیین (آخری نبی) ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں!"۔

سلسلۂ نبوّت منقطع ہو جانے کے بارے میں، حضرت سیّدنا اَنَس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ الرِّسَالَةَ

---

(١) "سنن أبي داود" كتاب الفتن والملاحم، باب ذكر الفتن ودلائلها، ر: ٤٢٥٢، صـ٥٩٦، ٥٩٧. و"سنن الترمذي" أبواب الفتن، باب ما جاء لا تقوم الساعة حتّى يخرج كذّابون، ر: ٢٢١٩، صـ٥٠٩. [قال أبو عيسى:] هذا حديث [حسن] صحيح.

وَالنُّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ! فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ!»[1] "یقیناً نبوّت اور رسالت منقطع ہوچکی ہے، تو میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا، اور نہ کوئی نبی!"۔

مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ، اللہ عزوجل کے آخری نبی ہیں، اس بارے میں حضرت سیّدنا جُبیر بن مُطعِم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرورِ کونین ﷺ نے فرمایا: «وَأَنَا العَاقِبُ الذي ليس بعده نبيٌّ!»[2] "میں عاقب (یعنی آخری نبی) ہوں، جس کے بعد کوئی نبی نہیں!"۔

حضور نبئ کریم ﷺ خاتم النبیین ہیں، اس بارے حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «مَثَلِي وَمَثَلُ الأَنْبِيَاءِ مِنْ

---

(١) "سنن الترمذي" أبواب الرؤيا، باب ذهبت النبوة وبقيت المبشّرات، ر: ٢٢٧٢، صـ٥٢٢. [قال أبو عيسى:] هذا حديث [حسن] صحيح غريب من هذا الوجه من حديث المختار بن فلفل.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب المناقب، باب ما جاء في أسماء رسول الله ﷺ، ر: ٣٥٣٢، صـ٥٩٤. و"صحيح مسلم" كتاب الفضائل، باب في أسمائه ﷺ، ر: ٦١٠٥، صـ١٠٣٤. و"سنن الترمذي" أبواب الأدب، باب ما جاء في أسماء النبي ﷺ، ر: ٢٨٤٠، صـ٦٣٩. [قال أبو عيسى:] هذا حديث حسن صحيح.

قَبْلِي، كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتاً فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ، إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ، وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ؟» "میری اور مجھ سے پہلے انبیائے کرام کی مثال اُس آدمی کی طرح ہے، جس نے بہت اچھے انداز سے ایک گھر بنایا، اور اسے ہر طرح سے مزیّن کیا، سوائے اس کے کہ ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اُس گھر کے چاروں طرف گھومتے ہیں، اور پسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ اس گھر کی تکمیل کے لیے، یہاں ایک اینٹ کا ہونا ضروری ہے! پھر رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: «فَأَنَا اللَّبِنَةُ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ!»[١] "(سلسلۂ نبوّت کی) وہ آخری اینٹ میں ہی ہوں، اور میں خاتم النبیین ہوں!"۔

جھوٹے مدّعیانِ نبوّت کا انجام

عزیزانِ محترم! عقیدۂ ختمِ نبوّت ایک ایسا عقیدہ ہے، جس پر پوری اُمّتِ مسلمہ متفق ہے، گزشتہ چودہ سو سال سے اس مُعاملے میں، نہ کبھی کوئی اِبہام پیدا ہوا، اور نہ کوئی اختلاف، البتہ جھوٹے مدّعیانِ نبوّت کی ریشہ دوانیوں سے متعلق، حضور نبیٔ

---

(١) "صحيح البخاري" كتاب المناقب، باب خاتم النبيّين ﷺ، ر: ٣٥٣٥، صـ٥٩٥. و"صحيح مسلم" كتاب الفضائل، باب ذكر كونه ﷺ خاتم النبيّين، ر: ٥٩٦١، صـ١٠١٣ بتصرّف.

کریم ﷺ نے ضرور آگاہ فرمایا، بلکہ خود رحمتِ عالمیان ﷺ کی مبارک حیات میں، اَسود عنسی اور مسیلمہ کذّاب جیسے بدبختوں نے نبوّت کا جھوٹا دعویٰ کیا، اور کارِ نبوّت میں خود کو شریکِ کار ظاہر کرنے کی ناپاک جسارت کی، نبوّت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے ملعون اَسود عنسی کا سر، تاجدارِ ختمِ نبوّت ﷺ کی حیاتِ طیّبہ ہی میں قلم کر دیا گیا، جبکہ مسیلمہ کذّاب کے فتنے پر خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں، مسلح طاقت کے ذریعے قابو پایا گیا، اور اس منکرِ ختمِ نبوّت کا سر قلم کر کے واصلِ جہنم کیا گیا۔

اَسود عنسی اور مسیلمہ کذّاب کے جھوٹے دعوئ نبوّت سے متعلق، حدیث شریف میں حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ میں نے حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، رسول اللہ ﷺ کے اس خواب کے بارے میں پوچھا، جس کا ذکر انہوں نے فرمایا تھا! تو حضرت سیّدنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا، کہ مجھ سے یہ ذکر کیا گیا، کہ نبیٔ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ إِسْوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ، فَفُظِعْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا، فَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ!».

"میں سویا ہوا تھا، کہ مجھے خواب میں دکھایا گیا، کہ میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو ۲ کنگن رکھ دیے گے، تو میں ان سے گھبرایا اور میں نے انہیں ناپسند کیا، پھر مجھے اجازت دی گئ تو میں نے ان دونوں ہاتھوں پر پھونک ماری، تو وہ اڑ گئے، اور میں نے ان کی یہ تعبیر لی، کہ دو ۲ جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے!"۔ (اس حدیثِ پاک

کے راوی) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ (۱) ان میں سے ایک (علاقۂ صنعاء کا) اَسود عنسی ہے، جس کو حضرت سیّدنا فیروز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن میں قتل کیا، اور (۲) دوسرا مسیلمہ کذّاب ہے"[1]۔ جسے حضرت سیّدنا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سپہ سالاری میں لڑی گئی جنگِ یمامہ میں، حضرت سیّدنا وحشی بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیزہ مارا، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تلوار سے وار کیا، اور ان کے بھائی حضرت سیّدنا خبیب بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسیلمہ کذّاب کو واصلِ جہنم کیا[2]۔

ایک اَور روایت میں سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد میں مسیلمہ کذّاب مدینۂ منوّرہ آیا، اور کہنے لگا کہ اگر محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اپنے بعد خلافت میرے لیے مقرّر کردیں، تو میں ان کی پیروی کرلوں گا، وہ مدینۃ النبی میں اپنی قوم کے بہت سے لوگوں کے ساتھ آیا تھا، مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے، حضور سرورِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت سیّدنا ثابت بن قیس بن شمّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے، اور رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دستِ اقدس میں شاخ کا ایک ٹکڑا تھا، مسیلمہ کذّاب کے ساتھیوں کی موجودگی کے باوجود، رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہاں ٹھہرے اور فرمایا: «لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ القِطْعَةَ مَا

---

(۱) "صحيح البخاري" [باب] قصّة الأسود العنسي، ر: ٤٣٧٩، صـ٧٤٣.

(۲) "كشف اللثام" للسفاريني، كتاب الطهارة، الحديث ٨، ١/ ١٤٦.

أَعْطَيْتُكَهَا، وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللهِ فِيكَ، وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللهُ، وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا رَأَيْتُ!»[1] "(خلافت تو بڑی بات ہے) اگر تم مجھ سے اس شاخ کے ٹکڑے کا بھی سوال کرو، تو میں تم کو یہ بھی نہیں دوں گا! اور تیرے متعلق اللہ عزّوجلّ کی جو تقدیر ہے، تو اُس سے نہیں بھاگ سکتا، اور اگر تم نے اسلام سے پیٹھ پھیری، تو اللہ تعالی تجھے ہلاک کر دے گا، اور میرا گمان ہے کہ تو وہی ہے، جو مجھے خواب میں دکھایا گیا تھا!"۔

چونکہ زمانۂ رسالت سے لے کر آج تک، اُمّتِ مسلمہ اس مُعاملہ میں متحد و متفق ہے، اور اس بارے میں کوئی دو ۲ رائے نہیں پائی جاتیں؛ لہٰذا اپنے پیارے نبی ﷺ کے نام پر مر مٹنے والے عاشقانِ رسول، اور علمائے اُمّت نے ہر دَور میں جھوٹے مدّعیانِ نبوّت کے خلاف عَلَمِ جہاد بلند کیا، اور ہر محاذ پر ڈٹ کر نہ صرف اُن کا مقابلہ کیا، بلکہ قید وبند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں، اور آج تک کرتے چلے آرہے ہیں، اُمّتِ مسلمہ کے لیے یہ مسئلہ کس قدر حسّاس ہے، اس کا اندازہ، اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے، کہ چودہ سو ۱۴۰۰ سال سے زائد عرصہ پر محیط، پوری تاریخِ اسلام میں کبھی کسی ایسے شخص کو برداشت نہیں کیا گیا، جس نے نبوّت کا جھوٹا دعویٰ کیا ہو، یہی وجہ ہے کہ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ نے مسیلمہ کذّاب جیسے ملعون کی طرف سے سفارتکاری کا

---

(١) "صحيح البخاري" كتاب المناقب، ر: ٣٦٢٠، صـ٦٠٨.

فریضہ انجام دینے والوں سے ارشاد فرمایا: «وَلَوْ كُنْتُ قَاتِلاً وَفْداً لَقَتَلْتُكُمَا!»[1]

"اگر میں سفیروں کو قتل کرنے والا ہوتا، تو ضرور تم دونوں کو قتل کر دیتا!"۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت اور علمائے اُمّت

حضراتِ گرامی قدر! عقیدۂ ختمِ نبوّت کے بارے میں، تمام علمائے اُمّت اس بات پر متفق ہیں، کہ حضور نبئ کریم ﷺ اللہ رب العالمین کے آخری نبی ہیں، رسول اللہ ﷺ پر سلسلۂ نبوّت منقطع کر دیا گیا ہے، اب تاقیامت کسی بھی نوعیت کا کوئی سچّا نبی نہیں آئے گا، اس پر پوری اُمّت کا اجماع ہے، جس میں کسی بھی تاویل وتخصیص کی کوئی گنجائش نہیں۔ حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "یقیناً اُمّت نے بالاِجماع اس لفظ سے یہ سمجھا ہے، کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی ہوگا، اور نہ کوئی رسول، اور اس پر اِجماع ہے کہ اس لفظ میں کوئی تاویل وتخصیص نہیں، اور اس کا انکاری یقیناً اِجماعِ اُمّت کا انکاری ہے"[2]۔

---

(١) "مسند الإمام أحمد" مسند عبد الله بن مسعود، ر: ٣٨٣٧، ٢/ ٦٩.

و"مجمع الزوائد" كتاب الجهاد، باب النهي عن قتل الرسل، ر: ٩٥٩٨، ٥/ ٤٠٥. [قال الهيثمي:] قلت: رواه أبو داود باختصار. رواه أحمد، وابن معيز لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، وله طريق أتمّ من هذه في الحدود.

(٢) "الاقتصاد في الاعتقاد" بيان من يجب تكفيره من الفرق، صـ١٣٧.

مفسّرِ قرآن علّامہ سیّد شہاب الدین محمود آلوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ "حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا ایسی حقیقت ہے، جس پر قرآن شاہد وناطق ہے، احادیثِ نبویہ میں جس کو صراحۃً بیان فرمایا گیا ہے، اور اُمّت نے اس پر اِجماع کیا ہے، لہٰذا جو شخص اس کے خلاف مدّعی ہو، اس کو کافر قرار دیا جائے گا، اور اگر وہ اس پر اِصرار (ضد اور تکرار) کرے، تو اُس کو قتل کیا جائے گا"[1]۔ "یہ حکم تو سلطانِ اسلام (اسلامی حکومت) کے لیے ہے، کہ اُسے سزائے موت دے، اور علماء وعوام کے لیے یہ ہے کہ تحریر وتقریر سے اُس کا رَد کریں؛ کہ قلم بھی ایک زبان ہے، اور زبان بھی ایک نیزہ ہے"[2]۔

سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، قاطعِ قادیانیت، امام احمد رضا فاضلِ بریلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، عقیدۂ ختمِ نبوّت کے منکر سے متعلق، حکمِ شرعی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ "حضور پر نور، خاتم النبیین، سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاتم یعنی بعثت میں آخرِ جمیع انبیاء ومرسلین بلا تاویل وبلا تخصیص ہونا، ضروریاتِ دین سے ہے، جو اس کا منکر ہو، یا اس میں ادنیٰ شک و شبہ کو بھی راہ دے، کافر مرتَد ملعون ہے، آیۂ کریمہ: ﴿وَلٰكِنْ

---

(١) "تفسير روح المعاني" الأحزاب، تحت الآية: ٤٠، ١١/ ٢١٩، ٢٢٠.

(٢) "فتاویٰ رضویہ" "کتاب الرد والمناظرۃ، رسالہ "حسام الحرمین" ٢٠/ ٢٧٥ ملتقطاً بتصرّف۔

رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾[1] "ہاں اللہ کے رسول ہیں، اور سب نبیوں کے پچھلے (آخری نبی) ہیں"، اور حدیثِ متواتر: «لَا نَبِيَّ بَعْدِي!»[2] "میرے بعد کوئی نبی نہیں!" سے تمام اُمّتِ مرحومہ نے سلَفاً وخلَفاً، ہمیشہ یہی معنی سمجھے کہ حضورِ اقدس ﷺ بلا تخصیص، تمام انبیاء میں آخر نبی ہوئے، حضور ﷺ کے ساتھ، یا حضور ﷺ کے بعد قیامِ قیامت تک، کسی کو نبوّت ملنی مُحال (ناممکن) ہے"[3]۔

قادیانی شاطر، خود اپنے منہ کافر

حضراتِ گرامی قدر! آیتِ مبارکہ: ﴿وَ لٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ میں لفظ: "خاتم" سے مراد یہ ہے، کہ رسولِ کریم ﷺ پر سلسلۂ نبوّت ختم ہو چکا، لیکن بدبخت قادیانی، اس لفظ کا معنی: "نبیوں کی مہر" مراد لیتے ہوئے، اس کی ایک انوکھی تفسیر یہ کرتے ہیں، کہ اب (معاذ اللہ) جو بھی نبی آئے گا، اُس کی نبوّت مصطفیٰ کریم ﷺ کی مُہرِ تصدیق لگ کر مصدّقہ ہوگی، حالانکہ دعویٔ نبوّت سے قبل، خود

---

(١) پ ٢٢، الأحزاب: ٤٠.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب أحاديث الأنبياء، باب ما ذكر عن بني إسرائيل، ر: ٣٤٥٥، صـ٥٨٢. و"صحيح مسلم" كتاب الإمارة، باب وجوب الوفاء ببيعة الخليفة الأول فالأول، ر: ٤٧٧٣، صـ٨٢٧.

(٣) "فتاویٰ رضویہ" "کتاب الردّ والمناظرۃ، رسالہ "المبين ختم النبيين" ٢٢/٢٥۔

مرزا غلام قادیانی مدّعیٔ نبوت کو اسلام سے خارج سمجھتا اور لفظ: "خاتم" سے، حضورِ اکرم ﷺ کا آخری نبی ہونا ہی مراد لیتا تھا!۔

مرزا قادیانی نے اپنے انجام سے متعلق حکمِ شرعی اپنے ہاتھوں سے تحریر کرتے ہوئے ۱۸۹۳ء میں "حمامة البُشری" صـ۷۹ پر لکھتا ہے کہ "مجھے کب جائز ہے کہ میں نبوّت کا دعویٰ کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں؟! اور کافروں کی جماعت سے جاملوں؟"[1]۔

۱۸۹۶ء میں اپنی تالیف "انجام آتھم" صـ۲۷ پر لکھا کہ "کیا ایسا وہ شخص جو قرآن شریف پر یقین رکھتا ہے، اور آیت: ﴿وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ کو خدا کا کلام یقین رکھتا ہے، وہ کہہ سکتا ہے کہ میں بھی آنحضرت ﷺ کے بعد رسول اور نبی ہوں؟!"[2]۔

مزید ۱۸۹۸ء میں "کتاب البریّہ" صـ۱۹۹، ۲۰۰ پر لکھا کہ "آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"، اور حدیث: «لَا نَبِيَّ بَعْدِي» ایسی مشہور تھی، کہ کسی کو اس کی صحت میں کلام نہ تھا، اور قرآن شریف کا لفظ قطعی ہے،

---

(۱) دیکھیے: "روحانی خزائن" ۷/۲۹۷۔

(۲) دیکھیے: "روحانی خزائن" ۱۱/۲۷۔

اپنی آیت: ﴿ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ سے بھی اس بات کی تصدیق کرتا تھا، کہ فی الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر نبوّت ختم ہو چکی ہے"[۱]۔

عزیزانِ محترم! ان تمام عبارتوں اور حوالہ جات کا ما حاصل یہ ہے، کہ بالفرض اگر پاکستانی پارلیمنٹ یا علمائے اہلِ سنّت، مرزا غلام قادیانی کو کافر، بد بخت اور لعنتی قرار نہ بھی دیتے، تب بھی مرزا قادیانی دعویٔ نبوّت سے قبل، اپنے ہی تحریر کیے ہوئے رسائل اور کتب کی رُو سے کافر و مرتَد اور خارجِ اسلام ٹھہرتا ہے!۔

۷ستمبر... یومِ ختمِ نبوّت

عزیزانِ مَن! انہی عقائد و نظریات کے سبب، علمائے اہلِ سنّت کی تحریک اور قرار داد پر، ۵ اگست سے لے کر ۱۰ اگست تک ۶ دن اور پھر ۲۰ اگست سے لے کر ۲۴ اگست تک ۵ دن، کل گیارہ ۱۱ دن مرزا ناصر احمد سربراہ قادیانی گروہ پر جرح ہوئی۔ ۲۷ اگست ۲۸ اگست ۲ دن صدر الدین، عبد المنان عمر اور مرزا مسعود بیگ، لاہوری گروپ کے نمائندوں پر جرح ہوئی۔ کل تیرہ ۱۳ دن قادیانی و لاہوری گروپس کے نمائندوں پر جرح مکمل ہوئی۔ بالآخر طویل بحث و مُباحثے کے بعد سات ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی قومی آسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم (اقلیّت) قرار دے دیا۔ مکمل

(۱) دیکھیے: "روحانی خزائن" ۱۳/۲۱۷، ۲۱۸۔

کارروائی اور جرح کی تفصیلات جاننے کے لیے، نیچے دیے گئے لنک کی جانب مراجعت فرمائیں[1]۔

نیز دستورِ پاکستان کے آرٹیکل ۲۶۰ کی ذیلی دفعہ تین ۳ میں، مسلمان کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ لکھا گیا کہ "مسلم" سے کوئی ایسا شخص مراد ہے، جو وحدت و توحیدِ قادرِ مطلق اللہ تبارک و تعالیٰ، خاتم النبیین حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی ختمِ نبوت پر مکمل، اور غیر مشروط طور پر ایمان رکھتا ہو، اور پیغمبر یا مذہبی مُصلح کے طور پر کسی ایسے شخص پر نہ ایمان رکھتا ہو، نہ اسے مانتا ہو جس نے حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بعد اس لفظ کے کسی بھی مفہوم، یا کسی بھی تشریح کے لحاظ سے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا ہو، یا جو دعویٰ کرے"۔

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 298c میں ہے کہ "قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ کا (جو خود کو احمدی یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کوئی شخص جو بلا واسطہ یا بالواسطہ، خود کو مسلمان ظاہر کرے، یا اپنے مذہب کو اسلام کے طور پر موسوم کرے، یا منسوب کرے، یا الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہو، یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے، اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے، یا دوسروں کو اپنا مذہب قبول کرنے کی دعوت دے، یا کسی بھی طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو مجروح

---

(۱) دیکھیے: https://archive.org/details/na-proceeding-1974.

کرے، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید، اتنی مدت کے لیے دی جائے گی، جو تین ۳ سال تک ہو سکتی ہے، اور جُرمانے کا مستوجب ہو گا"۔

حیرت کی بات یہ ہے، کہ قادیانی تو رہے ایک طرف، ہماری حکومت کے اپنے وزراء، مرزائیوں کے لیے "احمدی مسلم" کی اصطلاح استعمال کرکے، آئینِ پاکستان کی صریح خلاف ورزی کرتے ہیں، لیکن انہیں کوئی روکنے والا نہیں ہے، نہ تو میڈیا ایسی چیزوں کو ہائی لائٹ کرتا ہے، اور نہ ہی ہمارا کوئی چیف جسٹس اس پر سوموٹو ایکشن لیتا ہے!۔

حضراتِ ذی وقار! مرزائیوں کے خلاف پاکستانی پارلیمنٹ کے اس آئینی فیصلے کو، چھیالیس۴۶ برس گزر چکے ہیں، لیکن اس کے باوجود قادیانی اپنی شیطانی چالوں اور ارادوں سے باز نہیں آئے، بلکہ شب وروز مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا جال بُننے میں مصروف ہیں، آج قادیانی گروہ کی پشت پر یہود ونصاریٰ کا ہاتھ ہے، ان کے اشاروں پر وہ پاکستانی عوام کے دلوں میں، علمائے کرام کے خلاف نفرت کا بیج بو رہے ہیں، فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دے رہے ہیں، اقلیتوں کے حقوق کے نام پر پاکستان کو بدنام اور غیر مستحکم کر رہے ہیں، ملک دشمن عناصر کے ساتھ مل کر ملکی سلامتی کے خلاف سازشیں کرنا، ان کا نصب العین ہے۔ لہٰذا بحیثیت ایک پاکستانی مسلمان، ہم سب پر لازم ہے کہ باہمی اتحاد سے ان سازشوں کو ناکام بنائیں، اور اپنے مذہب ووطن کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہ ہونے دیں!۔

قادیانی چیرہ دستی اور سازشیں

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! یہ لوگ اپنا تعارف قادیانیت کے بجائے، بحیثیتِ مسلمان کرواکر، سِول اور عسکری اداروں میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہمارے کالج اور یونیورسٹیز پر ان کی خاص نظر ہے، یہ لوگ تعلیمی اداروں میں گھس کر ہماری نئی نسل کے ذہن خراب کر رہے ہیں، اپنے دامِ فریب میں پھنسا کر ان سے اپنے حق میں پروپیگنڈہ کروا رہے ہیں کہ "قادیانیوں کو سرکاری سطح پر کافر قرار دیے جانے کا فیصلہ درست نہیں ہے؛ اس لیے اسے تبدیل کیا جائے"۔

ان کی سازشوں اور بڑھتے ہوئے اثر ورُسوخ کا اندازہ، اس بات سے بخوبی لگا لیجیے کہ ماضی قریب میں ہمارے سابقہ نااہل وزیرِ اعظم نے، قادیانیوں اپنا بھائی کہا، حتی کہ اسمبلی کی جنرل سیٹ کے لیے جمع کرائے جانے والے فارم سے، عقیدۂ ختمِ نبوت کی شق کو ختم کرنے کی سازش میں، وطنِ عزیز "اسلامی جُمہوریہ پاکستان" کے عوام کو دھوکا دینے والی خود حکومت بھی ملوّث پائی گئی، صرف یہی نہیں، بلکہ موجودہ حکومت نے بھی ریاستِ مدینہ کے نام لے لے کر، اقتصادی مشیر کے نام پر پہلے ایک قادیانی کو اپنی کابینہ کا حصّہ بھی بنایا، اور بعد ازاں عوامی ردِ عمل اور دباؤ کے سبب بامرِ مجبوری، اس کی تقرری کا نوٹیفکیشن واپس لیا!!۔

لیکن ان کی ساری شرارتوں کا فائدہ یہ ہوا، کہ جہاں قادیانیوں کے لیے نرم گوشہ رکھنے والے کئی صحافی، سیاسی رہنما، اور حکومتی نمائندوں کے چہرے بے نقاب ہوئے، وہیں ان کے تیزی سے بڑھتے اثر ورسوخ کا بھی اندازہ ہوا۔ یہ لوگ تبدیلی اور

نئے پاکستان کی آڑ میں سات ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم کی واپسی، اور اس میں ردّ وبدل کے لیے سرگرم ہوچکے ہیں، قومی اور بین َالاقوامی سطح پر ان کے لیے لابنگ کا عمل بڑی تیزی سے جاری ہے، لہذا علمائے دین کے ساتھ ساتھ، پاکستانی عوام کو بھی عقیدۂ ختمِ نبوّت پر، پہرہ دینے کے لیے ہردَم بیدار اور تیار رہنا چاہیے!۔

اہم پیغام... مسلم نوجوانوں کے نام

برادرانِ اسلام! عقیدۂ ختمِ نبوّت، اور ناموسِ رسالت کو، اس وقت سب سے بڑا خطرہ "قادیانیوں" سے ہے، اسلام اور پاکستان مخالف قوّتیں، دنیا بھر سے انہیں اَخلاقی و مالی طور پر فنڈنگ کررہی ہیں، یہ اسرائیلی یہودیوں کی طرح کام کرتے ہوئے "ربوہ" (چناب نگر) سے نکل کر، رفتہ رفتہ ملک کے چاروں کونوں میں پھیل رہے ہیں، زمینیں خرید خرید کر اپنے لوگ آباد کررہے ہیں، افواجِ پاکستان اور حکومتی ایوانوں میں اپنے لوگ داخل کررہے ہیں، سوشل میڈیا پر قادیانی گروہ سے تعلق رکھنے والی نوجوان اور خوبرو دوشیزاؤں کے ذریعے، مسلمان نوجوانوں کو روزگار اور شادی کا جھانسہ دے کر گمراہ کرنے، اور انہیں قادیانی بنانے کا سلسلہ بھی زور و شور سے جاری وساری ہے!!۔

میرے بھائیو! ہمارے نوجوانوں کو اس فتنہ سے ہر وقت خبردار رہنے کی ضرورت ہے! علاوہ ازیں ایسے تمام فیس بک گروپس، جن میں اسلام اور علماء کے کردار پر کیچڑ اچھالا جاتا ہو، یا انہیں برا بھلا کہہ کر اسلام سے متنفّر کیا جاتا ہو، انہیں نفرت انگیز مواد شیئر کرنے کے جرم میں، رپورٹ کرکے فیس بک انتظامیہ سے بلاک

کروائیں! عقیدۂ ختمِ نبوّت کے مُنافی کسی بھی قسم کا مشکوک لٹریچر نظر سے گزرے، تو اپنے علماء سے رابطہ کریں، اور ان سے رہنمائی لے کر اس کا فوری سدِّباب کریں، اللہ کریم علم وعمل کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین!۔

دعا

اے اللہ! عقیدۂ ختمِ نبوّت کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو نیست ونابود فرما، ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو بھی عقیدۂ ختمِ نبوّت پر پہرہ دینے کی توفیق دے، قادیانیوں کے روپ میں یہود ونصاری کی طرف سے، اسلام مخالف سازشوں کو ناکام بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں سستی وکاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو اَور زیادہ فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ کو قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

الٰہی! تمام مسلمانوں کی جان، مال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، جن مصائب وآلام کا انہیں سامنا ہے، ان سے نَجات عطا فرما۔ ہمارے وطنِ عزیز کو اندرونی وبیرونی خطرات وسازشوں سے محفوظ فرما، ہر قسم کی دہشتگردی، فتنہ وفساد، خونریزی وقتل وغارتگری، لُوٹ مار اور تمام حادثات سے ہم سب کی حفاظت فرما۔ اس مملکتِ خداداد کے نظام کو سنوارنے کے لیے ہمارے حکمرانوں کو دینی وسیاسی فہم وبصیرت عطا فرما کر، اِخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کی توفیق عطا فرما، دین ووطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو غریقِ رحمت فرما، اُن کے درجات بلند فرما، ہمیں اپنی اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کی سچی اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی مَحبت، اور اِخلاص سے بھرپور اطاعت کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے

مصطفی کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے ہمیں وافَر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بندہ بنا، اے اللہ! تمام مسلمانوں پر اپنی رحمت فرما، سب کی حفاظت فرما، اور ہم سب سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّةِ أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.